شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

7اکتوبر2025ء

پریس ریلیز

مجوزہ 27ویں آئینی ترمیم کے ذریعے آئین سے تمام غیر اسلامی شقوں کے اخراج اور اسلامی دفعات کی آئین میں باقی تمام شقوں پر بالادستی کو یقینی بنایا جائے۔

آئینی ترامیم کے مباحث میں عدلیہ کی آزادی پر کسی نوع کی قدغن کی کوئی گنجائش نہیں۔

مقتدر حلقے موجودہ آئین و قانون میں درج ذمہ داریوں کے پابند رہیں۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): مجوزہ 27ویں آئینی ترمیم کے ذریعے آئین سے تمام غیر اسلامی شقوں کے اخراج اور اسلامی دفعات کی آئین میں باقی تمام شقوں پر بالادستی کو یقینی بنایا جائے۔ آئینی ترامیم کے مباحث میں عدلیہ کی آزادی پر کسی نوع کی قدغن کی کوئی گنجائش نہیں۔ مقتدر حلقے موجودہ آئین و قانون میں درج ذمہ داریوں کے پابند رہیں۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کل مجوزہ 27ویں آئینی ترمیم کا ہر طرف شور و غوغا ہے۔ تنظیم اسلامی کا اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین اور اُس میں ترامیم کے حوالے سے موٗقف بڑا واضح ہے کہ ایسے معاملات میں فیصلوں میں عجلت، دھونس اور جبر سے کلیتاً اجتناب کیا جائے۔ ایک ایسی مملکت جو اسلام کے نام پر معرضِ وجود میں آئی تھی اُس کے لیے ناگزیر ہے کہ ایک اسلامی فلاحی ریاست کے قیام کے لیے جو اصولی اصلاحات درکار ہیں اُن کو اُس کے آئین میں شامل کیا جائے۔ انتظامی ضروریات کے تحت صوبوں کی تعداد میں اضافہ یقیناً مطلوب ہے لیکن یہ فیصلہ صاف و شفاف انتخابات کے نتیجے میں حقیقی عوامی نمائندہ قومی اسمبلی و سینیٹ کی دو تہائی اکثریت اور اِسی طرح صوبوں میں بھی دو تہائی اکثریت کے ذریعے کیا جائے۔ اعلیٰ وزیریں عدلیہ کی مکمل آزادی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو ریاستی جبر سے بھی بچایا جاسکے، اور اُن کے حقوق کی فراہمی اور عدل کے حصول کو بھی یقینی بنایا جاسکے۔ وفاقی شرعی عدالت اور سپریم کورٹ کے شریعت اپلیٹ بینچ میں مستند و جید علماء کرام کو شامل کیا جائے اور اُنہی کی اکثریت ہو۔ پھر یہ کہ تمام شرعی معاملات صرف وفاقی شرعی عدالت کے سامنے لائے جائیں اور عدالت کے فیصلوں پر معطلی (Stay) کا فیصلہ بھی باقاعدہ سماعت کے بعد ہو۔ وفاق اور صوبوں میں وسائل، اختیارات اور ذرائع کی عدل کے ساتھ تقسیم کا اہتمام کیا جائے تاکہ کسی صوبے میں دوسروں سے کمتر ہونے کا تاثر نہ اُبھرے۔ ملک کے نظامِ تعلیم کو اسلامی اصولوں کے سانچے میں ڈھالنے کا بندوبست کیا جائے۔ ہر شہری کے لیے صحت سمیت بنیادی ضروریاتِ زندگی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ عسکری ادارے اور دیگر مقتدر حلقے موجودہ آئین اور قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اور کسی مخصوص شخصیت یا عہدہ کو فائدہ دینے کے لیے آئین میں کسی نوع کی ترمیم نہ کی جائے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ جب تک ملک میں اسلام کا نظامِ عدل اجتماعی مکمل طور پر قائم و نافذ نہیں کیا جاتا، محض کسی آئینی ترمیم سے مطلوبہ نتائج برآمد نہیں ہوں گے۔ لہٰذا پاکستان کو صحیح معنوں میں ایک اسلامی فلاحی ریاست بنانے کی طرف پیش قدمی کی جائے۔ اِسی میں ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی بھی مضمر ہے۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: November 7th, 2025

Proposed 27th Amendment should eliminate all non-Islamic clauses and uphold Islamic principles.
Judicial independence must remain fully protected.
State institutions must act within the limits of the Constitution and law.
(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that there is currently widespread uproar over the proposed 27th constitutional amendment. Tanzeem-e-Islami's position regarding the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan and any amendments is clear: decisions on such matters must avoid haste, coercion, and force. A state that came into being in the name of Islam must include in its Constitution the principled reforms necessary to establish an Islamic welfare state. While increasing the number of provinces may be administratively desirable, such a decision should be taken transparently as the result of genuine public representation – a two-thirds majority in the National Assembly and Senate, and likewise a two-thirds majority in the provincial assemblies. Full independence of the higher and lower judiciary must be guaranteed so that the public is protected from state coercion and can secure their rights and access to justice. The Federal Shariat Court and the Shariat Appellate Bench of the Supreme Court should include authentic and learned Ulama, who should form the majority. All Shariah matters should be brought before the Federal Shariat Court, and stays on the court's decisions should only be granted after formal hearings. Resources, authority and revenues should be fairly distributed between the federation and the provinces so that no province feels inferior to others. The national education system should be reformed with Islam at its core. Provision of basic necessities of life, including healthcare, should be ensured for every citizen. He said that the Defence and other State institutions should perform their duties within the framework of the existing Constitution and laws, and no amendment should be made in the Constitution to benefit any particular person or office. The Ameer emphasized that until a comprehensive Islamic system of social justice is fully established in the country, mere constitutional amendments will not produce the desired results. Therefore, Pakistan should move decisively toward becoming a genuine Islamic welfare state – a step that will bring success in this world and the next.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat